PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT, KHYBER PAKHTUNKHWA

https://www.pakp.gov.pk   0919210489 Ex-1215   https://www.facebook.com/pakpgov

Most Immediate
Assembly Business

No.PA/Khyber Pakhtunkhwa L-I (R)/2026/ 4724
Date, Peshawar the 9 **/04/2026/**

To,

The Secretary to Government of Khyber Pakhtunkhwa,
Finance Department.

Subject: - **JOINT RESOLUTION NO.234 PASSED BY THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA IN TERMS OF RULE 166(4) OF THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA PROCEDURE AND CONDUCT OF BUSINESS RULES, 2025.**

Dear Sir,

I am directed to refer to the subject cited above and to state that the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, after the conclusion of pre-budget discussions, unanimously passed the following Joint Resolution No. **234** in its sitting held on **06-04-2026**, moved under Rule 166(4) of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa Procedure and Conduct of Business Rules, 2025, by Mr. Aftab Alam, Minister for Law, Mr. Nazir Ahmad Abbasi, Mr. Rajab Ali Khan Abbasi, Mr. Muhammad Rashad Khan, Sardar Shah Jehan Yousaf, Mr. Ahmad Kundi, Mr. Asif Khan, Ms. Farah Khan, Ms. Faiza Malik, and Ms. Mehr Sultana, Members, Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa. The resolution is reproduced below:

یہ ایوان صوبائی حکومت سے اس امر کی متفقہ طور پر سفارش کرتی ہے کہ بجٹ تجاویز برائے مالی سال 27- 2026ء مرتب کرتے وقت مندرجہ ذیل سفارشات کو ملحوظ خاطر رکھا جائے:

(A)			
1۔	تعلیم و صحت کی بنیادی سہولتوں کی فراہمی اور موجودہ نظام میں بہتری کے لئے اصلاحات۔	13۔	سیلاب سے تباہ شدہ اضلاع میں انفراسٹرکچر کی بحالی۔
2۔	زراعت کی ترقی اور ترویج ۔	14۔	تمام صوبائی محکموں میں پالیسی کے مطابق 75% اور اس سے زیادہ مکمل شدہ منصوبوں کے لئے SNE فوری طور پر منظوری اور مطلوبہ سٹاف کی فراہمی۔
3۔	ترقیاتی فنڈز کی منصفانہ تقسیم۔	15۔	پانچ اضلاع میں PERRA/ERRA کے جو منصوبہ جات نامکمل ہیں اس کو مکمل کرنے کے لئے فوری طور پر فنڈز کی فراہمی۔
4۔	موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث متاثر شدہ سیکٹرز کی بحالی کے لئے اقدامات۔	16۔	پی اینڈ ڈی بجٹ کی تیاری سے پہلے DDAC سے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تجاویز سفارشات طلب کرنا۔
5۔	توانائی کی کمی کو دور کرنے کے لئے منصوبوں کا قیام۔	17۔	DDAC کی تجاویز/سفارشات پر عمل درآمد کو یقینی بنانا۔
6۔	خواتین کی بہبود کے لیے خصوصی پروگرامز کا اجرا۔	18۔	سڑکوں اور نہری نظام کی بہتری اور تعمیر و مرمت کے لئے زیادہ فنڈز کی فراہمی۔
7۔	پسماندہ علاقوں کے لیے ترقیاتی فنڈز میں اضافہ ۔	19۔	Farm to Market Roads کے لئے فنڈز کی فراہمی۔
8۔	ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص رقوم کا مؤثر اور شفاف استعمال۔	20۔	بڑے شہروں میں پبلک ٹرانسپورٹ کی بہتری کے منصوبوں کے لئے فنڈز کی فراہمی۔
9۔	Regional Disparity میں کمی کے لیے ترقیاتی فنڈز کی فراہمی۔	21۔	غریب کسانوں کے لیے کھاد اور بیج کی ارزاں نرخوں میں فراہمی۔
10۔	لاء اینڈ آرڈر اور پولیس کی کارکردگی میں بہتری۔	22۔	فنی شعبے میں نوجوانوں کے لیے تعلیم و روزگار کے مواقع کی فراہمی۔
11۔	عدالتی نظام میں اصلاحات۔	23۔	ترقیاتی سکیموں پر بر وقت عملدرآمد کے لیے مؤثر نظام کے قیام کے لئے اقدامات۔

12-	معزز ممبران کا ترقیاتی منصوبہ جات کی identification اور عملدرآمد میں موثر کردار۔	24-	ٹیکسوں کی وصولی کے نظام میں بہتری لانے کے لئے اصلاحات۔
25-	مہنگائی اور افراطِ زر میں کمی کرنے کے لئے اقدامات۔	33-	وفاقی حکومت این ایف سی ایوارڈ کو چھبیسویں آئینی ترمیم کے تناظر میں تمام بقایاجات سمیت دوبارہ زیر غور لائیں۔
26-	غربت میں کمی کے لیے مؤثر حکمت عملی۔	34-	نئے منصوبوں کے لئے وسائل 80/20% فارمولہ کے تحت تقسیم کی جائے۔ اسی طرح جو منصوبہ 70% مکمل ہو چکا ہو اس کو ڈی ایف سی میں اولین ترجیح دی جائے۔
27-	غیر ترقیاتی اخراجات میں کمی کرنے کے لئے فوری اور مؤثر اقدامات۔	35-	صوبائی حکومت Hydro Power Plant کی جاری منصوبوں کی جلد از جلد تکمیل کرے۔
28-	انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ کے لئے اقدامات۔	36-	پاور ڈیسٹری بیوشن کمپنی کو بحال کیا جائے جس کی مدد سے صنعتوں کو سستی بجلی فراہم کیا جائے تاکہ صنعتوں کو فروغ دے کر بے روزگاری ختم کی جاسکے۔
29-	وفاقی حکومت کی جانب سے این ایچ پی کے بقایاجات کی صوبائی حکومت کو جلد از جلد ادائیگی۔	37-	قدرتی وسائل (NHP تیل، گیس، تمباکو وغیرہ) کے بقایاجات متعلقہ اضلاع کو قانون/پالیسی کے تحت ادا کئے جائیں۔
30-	وفاقی حکومت کی جانب سے تمام بقایاجات، بشمول تیل پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی وغیرہ کی جلد از جلد صوبائی حکومت کو ادائیگی۔	38-	معدنیات کی رائیلٹی میں سے % 20/15 حصہ متعلقہ تحصیل /ڈسٹرکٹ کو دیا جائے۔
31-	صوبائی حکومت کی جانب سے جلد از جلد پی ایف سی تشکیل اور وفاق سے موصول شدہ وسائل کی پی ایف سی فارمولہ کے مطابق تقسیم۔	39-	گلیات سے مری پانی کی فراہمی کے بقایاجات کی پنجاب حکومت سے فی الفور وصولی عمل میں لائی جائے بصورت دیگر پانی کی فراہمی بند کر کے عدالتی کارروائی کے ذریعے واجبات وصول کئے جائیں۔
32-	سیلاب سے متاثرہ اضلاع کی بابت پی ڈی ایم اے کی جانب سے پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ کو موصول شدہ تجاویز پر جلد از جلد کارروائی۔	40-	سیاحت کو فروغ دیا جائے اور اسی طرح نئے سیاحتی مقامات کی نشاندہی کی جائے۔
(B)	یہ ایوان اس امر کی بھی سفارش کرتی ہے کہ وفاقی حکومت کی طرف سے صوبے کو این ایف سی (NFC) ایوارڈ اور دیگر متفقہ وفاقی وعدوں کے مطابق صوبہ خیبر پختونخوا کو فنڈز کی بروقت، متوقع اور بلا تعطل منتقلی/فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کئے جائیں اور کسی قسم کی تاخیر، کٹوتی یا انحراف سے اجتناب کیا جائے۔		

You are, therefore, requested to intimate the action taken on the above Resolution to this Secretariat within a period of ninety (90) days from the date of its communication, in terms of sub-rule (2) of Rule 165 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa Procedure and Conduct of Business Rules, 2025, for circulation among the Members of the Assembly, please.

Yours faithfully,

(SAJJAD AHMAD AWAN)
Assistant Secretary-III